HAMDARD ... DELHI ... LIBRARY

تذکرہ الاحوال بقیہ تقویت الایمان

JAMIA HAMDARD ✶ NEW DELHI ✶ CENTRAL LIBRARY
AC No. 738
Date 17/7/02

JAMIA HAMDARD
قسم المخطوطات

کہیں اور دوسرا باب میں اتباع سنت کے جو بیان اور بدعت کی
برائی کا اور تفصیل بعضے بدعات کے آیت اور حدیث سے دکھایا
اور ارادہ تھا ترجمہ کا کیا تھا فرصت نہ ملی اور خدا کے راہ میں جان
دی إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اس سن بارہ سو پچاس ہجری ۱۲۵۰
میں اللہ تعالی نے اس حال بسیار گنہگار محمد [illegible] محمد سلطان خان کے
دل میں ارادہ اسکے ترجمہ کا ڈالا سو اس دوسرے باب کا ہندی بول میں
شروع کیا اور تذکیر الاخوان بقیہ تقویۃ الایمان اسکا نام رکھا
اتمام کو پہنچایا اور قبول کرنا اسکے اختیار ہے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ
السَّمِيعُ [illegible] الْعَلِيمُ لوگوں کو جاننا چاہئے کہ جو کام یا اعتقاد یا قول ہمارے حضرت پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم نے خود نہ کیا اور نہ حضرت کے بعد اصحابوں میں رواج اور جاری
ہوا اور سب اصحاب معتبر نے اوسکا انکار کیا اور نہ اصحابوں میں تابعین کے
وقت میں بغیر انکار کے رایج اور جاری ہوا اور نہ تابعین کے بعد
تابعین کے وقت میں بے انکار رایج اور جاری ہوا اور نہ ان چاروں اماموں
اسکی نظیر اور مثل پائی اور نہ مجتہدوں نے اپنی اجتہاد کی راہ سے اوسکو
ثابت کیا تو حضرت کے اور تابعین اور اصحابوں کے اور تبع تابعین کے
بعد اپنی طرف سے لوگوں نے کام یا عقیدے یا بات ایجاد کی اور اوسکے
کرنے میں ثواب جانا سو وہ کام اور عقیدہ اور بات بدعت کہلاتی ہے
خواہ وہ کام یا اعتقاد یا بات بالکل جدید ہو یا وہ خود تو نہ ہو مگر
جو کام یا عقیدہ یا بات ان چاروں زمانوں میں نور رایج ہو یا مجتہدوں نے

اچھا بتایا

JAMIA HAMDARD
قسم المخطوطات

یا فتاح

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

1124

خدایا حمد خاص تیری ذات پاک کو ہے کہ تو نے اپنے فضل سے ہمکو ہدایت بخشی
اور اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کیا اور توحید
خالص کی راہ لگایا اور بدعت کے عقائد سے بچایا اور ہم کو ان کی بجز
دیکر ہمارے ہدایت کیواسطے رسول بھیجا یا کسواسطے مالک ہمارے اپنے رسول اکرم
پر بے شمار درود بھیج انہوں نے اوس خاص تیرے حکم کے
سبب ہم کو شرک وبدعت سے روکا اور تیری سیدھی راہ پر چلایا
اور توحید کو بیان اور شرک کی برائیاں مفصل بیان کیں اور سنت
عمل اور بدعت وشرک کا تقید کیا اور آل اور اصحاب پر کہ انہوں نے
سنت کو جاری کیا اور بدعت کو رد کیا اور اوسکے اعلام کیا چاہیے
کہ ایک فاضل جلیل شیخ دین دار نے شرک اور بدعت کے برائی
کے بیان میں ایک رسالہ تقویۃ الایمان نام لکہا اور اوس میں حرف
آیتیں اور حدیثیں بیان کیں اور اوسکے دو باب ٹہرائے ایک باب
میں توحید کی خوبیاں اور شرک کی برائیاں ہندی زبان میں بیان

JAMIA HAMDARD ★ CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
ACC No. 738
Date 13/7/02

مسلمانوں کو تاویل کرنا پڑتا ہے وضلالۃ کل بدعۃ اور کلمہ لازم آتا ہے
لازم ہے کہ ترک کریں لفظ کو چھوڑ اس مطلب کو دریافت کریں الفصل

الاول فی ذکر الخبر السنۃ والذم البدعۃ

فصل پہلے سنت مضبوط پکڑنے میں اور بدعت سے بچنے میں جاننا
یعنی اس فصل میں پہلے سنت کے خوب ہونے کا اور بدعت کے برا ہونے کا ذکر
ہونا چاہیے آیت وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا
وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا ترجمہ فرمایا اللہ صاحب نے
بیچ سورۂ آل عمران میں کہ اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی سب ملکر اور
پھوٹ نہ ڈالو اور یاد کرو تم احسان اللہ کا اپنے اوپر جب تھے تم آپس میں
بیر الفت ڈالی دلوں میں تمہارے اب ہوگئے اوسکے فضل سے بھائی
ف یعنی یہ اللہ کا بڑا فضل ہے کہ ہمکو ایک پیغمبر کا تابع کیا اور ایک
کتاب دی کہ اوس پر عمل کرو سب ملکر اور پھوٹ نہ ڈالو ایسے کہ کوئی
اپنی طرف سے ایک مذہب نکالے اور دوسرا اوس سے جدا ہو یعنی اپنی عقل
کے زور چلانے لگو دوسرا دوسرا پھیلاوے اور جب ہر شخص اپنی راہیں نکلیں تو پھوٹ
پڑے اور اسکا سبب فرمایا کہ اسی قرآن کو اللہ کی رسی فرمایا سمجھو جیسے
کوئی شخص کنوئیں میں پڑا ہو تو شخص کو رسی لٹکا کر نکالتے ہیں تو اللہ نے یہ
قرآن اوتارا ہے اسکو مضبوط ہو کر پکڑو جیسے لٹکنے والا رسی کو پکڑتا
ہے اور جو رسی کو پکڑ وہ بچ جاتا ہے نا سمجھ سے پکڑی ٹوٹ پڑتا ہے